مغفرتِ ذنب نمبر پر

اہلِ علم کے تاثرات اور قارئین کے مزید خطوط

مجلّہ فقہ اسلامی کا شمارہ اکتوبر ر نومبر اشاعتِ خاص، مغفرتِ ذنب نمبر تھا۔ اس کے بارے میں مزید علماءِ کرام وزعماءِ ملتِ اسلامیہ کے تاثرات اور مجلّہ کے قارئین کے متعدد خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن میں سے بعض پیشِ خدمت ہیں۔

مبلغِ اسلام علامہ سید سعادت علی قادری

(مصنف، محقق)

حضرت علامہ مفتی شاہ حسین گردیزی صاحب جو بلا شبہ دورِ حاضر کے عظیم عالم دین ہیں جن کی علمی استعداد کا اندازہ مضمون پڑھ کر بخوبی کیا جا سکتا ہے موصوف نے مغفرت ذنب جیسے عنوان کو نہایت دلکش اور دلچسپ پیرائے میں بیان کیا ہے خوبی یہ ہے کہ اس مشکل عنوان کو نہایت سلیس اور سادہ زبان میں عوام کے لئے قابل فہم بنادیا ہے اگرچہ کسی بیان پر کسی تحریر کو قطعی، حتمی اور آخری حیثیت تو نہیں دی جاسکتی تاہم شاہ صاحب نے نہایت بسط و کشاد کے ساتھ عنوان کے ہر پہلو کو واضح کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے مثلاً ذنب کا لغوی معنی اور قرآن حکیم کے عنوان کی وضاحت کے لئے مقالہ نگار نے قرآن کریم کی پانچ آیات کو بنیاد بنایا ہے جن کا مفہوم مجلّہ کے تیرہ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ ایک عنوان ہے مجاز عقلی اور نسبت ذنب یہ بھی تیرہ صفحات پر محیط ہے اس عنوان کے تحت مفتی صاحب نے مجاز عقلی کا مفہوم بیان کرتے ہوئے قرآن کریم میں آیات قرآنی سے اس کا استعمال کیا ہے پھر آپ اپنے مدعا کو بیان کرتے ہوئے نہایت اچھے انداز میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں کلمہ (استغفر لذنبک) میں اگر مجاز عقلی کو قبول کر لیا جائے تو اس فعل کی جو نسبت مفعول کی طرف ہے وہ تو باقی رہے گی لیکن اس سے مراد (امت) ہوگی تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ امت کے ذنب کے لئے استغفار کیجئے تو اس صورت میں ذنب امت کے ہوں گے اور استغفار کا عمل

کسی سرزمین پر ایک حد کے نفاذ کی برکت وہاں چالیس روز نازل ہونے والی بارش کی برکت سے بہتر ہے